مزید معروضی سوالات

س: محسن الملک نے ریاست حیدر آباد میں کون سا اہم ترین کارنامہ انجام دیا؟

ج: نواب محسن الملک نے ریاست حیدر آباد کا بجٹ مرتب کیا جو مصر کے بجٹ کے نمونے پر تھا جو وہاں انگریزی نگرانی کے بعد پہلی بار تیار ہوا تھا۔

س: مصنف کے خیال میں خوشامدیوں کا طرزِ عمل کیا ہوتا ہے؟

ج: مصنف کے خیال میں خوشامدی ہر بڑے اور صاحبِ اقتدار آدمی پر اس طرح ٹوٹ کر گرتے ہیں، جیسے شہد پر مکھیاں۔

س: نواب محسن الملک کو حیدر آباد والوں نے کس طرح رخصت کیا؟

ج: محسن الملک کی رخصت کے وقت حیدر آباد میں کہرام مچ گیا۔ سٹیشن کے اندر اور باہر ہزاروں آدمی موجود تھے۔ امیر، غریب، بیوائیں اور یتیم سب رو رہے تھے۔ نواب محسن الملک نے سبھی کا دل موہ لیا تھا۔

س: مولوی عبدالحق نے محسن الملک کی تحریروں کی ادبی حیثیت پر کیا تبصرہ کیا ہے؟

ج: مولوی عبدالحق کے مطابق محسن الملک اعلیٰ درجے کے ادیب نہیں مگر ان کی تحریروں میں ادبیت کی شان ہے۔ روانی، فصاحت، تسلسل بیان ان کے کلام میں نمایاں ہے۔

س: محسن الملک کے اندازِ خطابت کے متعلق مولوی عبدالحق نے کیا لکھا ہے؟

ج: تقریر کے وقت ان کے منہ سے پھول جھڑتے تھے۔ آواز میں شیرینی اور دل کشی تھی۔ ایسے خوش بیان تھے کہ مخالفین کو بھی قائل کر لیا کرتے تھے۔

س: محسن الملک دوسروں سے کس طرح سے کام لیتے تھے؟

ج: وہ ہر کام محبت آمیز طریقے سے کہتے اور دوسروں کی حوصلہ افزائی کرتے۔ ملازموں اور ماتحتوں سے بھی یہی سلوک تھا۔ سب لوگ خوشی خوشی ان کا کام کرتے تھے۔

س: محسن الملک کا مطالعہ کرنے کا کیا طریق کار تھا؟

ج: نواب محسن الملک کو مطالعے کا بہت شوق تھا۔ اخبارات اور اردو، فارسی، عربی کتابوں کا مطالعہ کیا کرتے تھے۔ انگریزی کتابوں کا ترجمہ کرا کے پڑھتے تھے۔

س: محسن الملک کے کتب خانے میں کون سی کتابیں تھیں؟

ج: محسن الملک کے کتب خانے میں فارسی، عربی اور انگریزی کی اعلیٰ درجے کی کتابیں تھیں۔

س: محسن الملک کی ظرافت کے متعلق مولوی عبدالحق نے کیا لکھا ہے؟

ج: نواب محسن الملک کی باتوں اور تقریروں میں ظرافت کی چاشنی بہت مزہ دیتی تھی۔ باتوں میں ظرافت کبھی کبھی شوخی کی حد تک پہنچ جاتی تھی۔